نمازحضرت امیرالمؤمنینؑ

شیخ وسّید نے امام جعفرصادقؑ سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جوشخص چار رکعت نماز امیرالمؤمنینؑ پڑھے گا تو وہ گنا ہوں سے اسطرح پاک ہوجائیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اسکی تمام حاجتیں بھی پوری ہوجائیں گی نماز کا طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور پچاس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں کہ جوحضرتؑ کی تسبیح بھی ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لاَ تَبِیدُ مَعالِمُهُ، سُبْحانَ مَنْ لاَ تَنْقُصُ خَزائِنُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ اضْمِحْلالَ لِفَخْرِهِ،

پاک ہے وہ ذات جسکی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور نہیں پڑتا پاک

سُبْحَانَ مَنْ لاَ یَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ، سُبْحَانَ مَنْ لاَ انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ سُبْحَانَ مَنْ لاَ یُشَارِکُ أَحَداً فِی

ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتی پاک ہے وہذات جسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے۔

أَمْرِهِ، سُبْحانَ مَنْ لاَ إِلٰهَ غَیْرُهُ. پس اپنے لیے دعا مانگیں اور پھر کہیں: **یَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّیِّئاتِ وَلَمْ یُجازِ**

پاک ہے وہ ذات جسکے سواء کوئی معبودنہیں۔ اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اورانہیں سزا نہیں

بِهَا ارْحَمْ عَبْدَکَ یَا اللهُ، نَفْسِی نَفْسِی أَنَا عَبْدُکَ یَا سَیِّدَاهُ، أَنَا عَبْدُکَ بَیْنَ یَدَیْکَ یَا رَبَّاهُ،

دیتا اپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس امارہ سے بچا کہ اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے

إِلٰهِی بِکَیْنُونَتِکَ یَا أَمَلاهُ، یَا رَحْمَانَاهُ یَا غِیَاثَاهُ، عَبْدُکَ عَبْدُکَ لاَ حِیلَةَ لَهُ یَا مُنْتَهی رَغْبَتَاهُ

میرے معبود تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے اے اے مرکزِ امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئی چارہ کارنہیں رکھتا

یَا مُجْرِیَ الدَّمِ فِی عُرُوقِ عَبْدِکَ، یَا سَیِّدَاهُ یَا مَالِکَاهُ أَیَا هُوَ أَیَا هُوَ یَا رَبَّاهُ، عَبْدُکَ عَبْدُکَ

اے آخری امیدگاہ اے اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ ذات اے وہ ذات اے پروردگار

لاَ حِیلَةَ لِی وَلاَ غِنیً بِی عَنْ نَفْسِی وَلاَ أَسْتَطِیعُ لَهَا ضَرّاً وَلاَ نَفْعاً، وَلاَ أَجِدُ مَنْ أُصَانِعُهُ، تَقَطَّعَتْ

میں صرف تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کارنہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس کیلئے نفع ونقصان پہنچانے کے قابل ہوں

أَسْبَابُ الْخَدَائِعِ عَنِّی وَاضْمَحَلَّ کُلُّ مَظْنُونٍ عَنِّی أَفْرَدَنِی الدَّهْرُ إِلَیْکَ فَقُمْتُ بَیْنَ یَدَیْکَ هٰذَا

میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہوگئے میرے سارے گمان ماند پڑگئے

الْـمَـقـامَ يَـا إِلٰهِي بِعِلْمِکَ کانَ هذَا کُلُّهُ فَکَيْفَ أَنْتَ صَانِعٌ بِی وَلَيْتَ شِعْرِی کَيْفَ تَقُولُ لِدُعَائِی

زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے

أَتَـقُـولُ نَـعَـمْ أَمْ تَـقُولُ لاَ فَإنْ قُلْتَ لاَ، فَيَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا وَيْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي يَا عَوْلِي، يَا

پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا۔اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے

شِـقْـوَتِـي يَـاشِـقْوَتِي يَا شِقْوَتِي، يَا ذُ لِّي يَا ذُ لِّي يَا ذُلِّي، إِلٰى مَنْ وَمِمَّنْ أَوْ عِنْدَ مَنْ أَوْ کَيْفَ أَوْ

میری بربادی ہی بربادی ہے ہائے میری درماندگی درماندگی ہائے میری بدبختی بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری خواری کس کی طرف اور

مَاذَا أَوْ إِلٰى أَيِّ شَيْءٍ أَلْجَأُ وَمَـنْ أَرْجُـو وَمَنْ يَجُودُ عَلَيَّ بِفَضْلِهِ حِينَ تَرْفُضُنِي يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں جاؤں یا کس کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل و کرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا

وَ إِنْ قُلْتَ نَعَمْ، کَـمَـا هُـوَ الـظَّنُّ بِکَ وَالرَّجَاءُ لَکَ، فَطُوبٰى لِي أَ نَا السَّعِيدُ وَأَنَا الْمَسْعُودُ،

ہوائے وسیع بخشش کے مالک اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت

فَـطُـوبٰى لِي وَأَنَا الْمَرْحُومُ، يَا مُتَرَحِّمُ يَا مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّکُ يَا مُقْسِطُ، لاَ

اور خوش نصیب ہوں تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے اے کمی پوری کرنے والے

عَـمَـلَ لِي أَبْـلُغُ بِهِ نَجَاحَ حَاجَتِي، أَسْأَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِي جَعَلْتَهُ فِي مَکْنُونِ غَيْبِکَ وَاسْتَقَرَّ

اے حکومت کرنے والے اے معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں

عِـنْـدَکَ فَلاَ يَـخْـرُجُ مِـنْـکَ إِلَـى شَـيْءٍ سِـوَاکَ،أَسْأَلُکَ بِهِ وَبِکَ وَبِهِ فَإِنَّهُ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ

جسے تو نے پردۂ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتا میں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور

أَسْـمَـائِکَ،اَ شَـيْءَ لِي غَيْرُ هذَا وَلاَ أَحَدَ أَعْوَدُ عَلَيَّ مِنْکَ، يَا کَيْنُونُ يَا مُکَوِّنُ،يَا مَنْ عَرَّفَنِي

اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو تیرے ناموں میں بزرگ و برتر ہے اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علاوہ کوئی پناہ دینے والا نہیں

نَـفْـسَـهُ، يَـا مَـنْ أَمَـرَنِي بِطَاعَتِهِ، يَا مَنْ نَهَانِي عَنْ مَعْصِيَتِهِ، وَيَامَدْعُوُّ يَا مَسْؤُولُ، يَا مَطْلُوباً إِلَيْهِ

ہے اے وہ کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اے وہ جس نے اپنی نافرمانی

رَفَـضْـتُ وَصِيَّتَکَ الَّتِي أَوْصَيْتَـنِيوَلَمْ أُطِعْکَ، وَلَوْ أَطَعْتُکَ فِيما أَمَرْتَنِي لَکَفَيْتَنِي مَا قُمْتُ

سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے خدا پکارا جاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتا ہے جو ہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر عمل نہیں

إِلَيْکَ فِيهِ، وَأَنَـا مَـعَ مَعْصِيَتِي لَکَ راجٍ فَلاَ تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ، يَا مُتَرَحِّماً لِي أَعِذْنِي

کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیرا ہوتا تو اس مقصد میں تو کافی تھا جس کیلئے میں حاضر ہوا ہوں اور میں تیری نافرمانی کرکے بھی تجھ

مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَمِنْ فَوْقِي وَمِنْ تَحْتِي، وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِي. اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ

سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے درمیان حائل نہ ہوائے مجھ پر رحم کرنے والے مجھے پناہ میں رکھ۔ میرے آگے، میرے پیچھے، میرے

سَيِّدِي، وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّي، وَبِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِينَ عَلَيْهِمُ اَلسَّلَامُ اجْعَلْ عَلَيْنا صَلاتَكَ وَرَأْفَتَكَ

اُوپر اور میرے نیچے غرض ہر طرف سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموںؑ کا ان پر درود

وَرَحْمَتَكَ وَأَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ، وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيعَ حَوَائِجِنا يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا

اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے اور ہمارے قرضے ادا کر دے اور سب حاجتیں پوری فرما۔ یا اللہ

اللّٰهُ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

یا اللہ یا اللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دُعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں شب جمعہ وروزِ جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اگر نماز کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ النَبِيِ الْعَرَبِيِ وَآلِهِ (اے معبود نبیؐ عربی اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما) کہیں تو اسکے سابقہ وآئندہ گناہ معاف ہو جائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیز خدا قیامت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کر دے گا۔

urdu.duas.org